چاند کی رکاوٹ

کیا افلاطون اور ارسطو درست تھے کہ زندگی چاند کے نیچے کے کرے تک محدود ہے؟ سائنس نے جانچ کرنے میں کوتاہی کیوں کی؟ اس پراسرار معاملے کی فلسفیانہ چھان بین۔

24 دسمبر، 2024 کو پرنٹ کیا گیا

CosmicPhilosophy.org
فلسفے کے ذریعے کائنات کو سمجھنا

فہرست مضامین

1. کیا افلاطون اور ارسطو زندگی کے بارے میں درست تھے؟
2. مصنف کے بارے میں
❓ *'زمین سے زندگی خلا میں کتنی دور تک سفر کر چکی ہے؟'*
3. سائنس کی جانچ میں کوتاہی کا راز
4. سائنس کی تاریخ کا ایک اہم حصہ
🪐 سائنسی انقلاب اور ارسطو کی طبیعیات سے منتقلی
👨🏻‍🎓 Chen Ning Yang، Francis Bacon اور Robert Mills
5. جلاوطنی
👨🏻‍🎓 فلسفی Giordano Bruno
1.5. 🤐 حساس موضوعات پر سوال اٹھانے پر پابندی
2.5. 🤐 بگ بینگ نظریہ پر سوال اٹھانے پر پابندی
👨🏻‍🔬 سائنس رائٹر Eric J. Lerner
6. نتیجہ
7. ایڈیٹ 2024
🤖 2024 میں GPT-4 مصنوعی ذہانت: سائنس نے ابھی تک چاند سے آگے زندگی نہیں بھیجی
🇮🇷 ایران نے دسمبر 2023 میں جانوروں کو خلا میں بھیجا

باب 1.

کیا افلاطون اور ارسطو زندگی کے بارے میں درست تھے؟

خلا کی وسیع وسعت میں، زمین کے ماحول اور چاند کے مدار سے آگے، ایک پراسرار رکاوٹ موجود ہے۔ ایک ایسی رکاوٹ جو ہزاروں سال سے فلسفیانہ بحث کا موضوع رہی ہے۔ فلاسفر افلاطون اور ارسطو کا خیال تھا کہ چاند سے آگے زندگی ناممکن ہے، کیونکہ وہ اسے زندگی کی دنیا اور دوام کی دنیا کے درمیان ایک سرحد کے طور پر دیکھتے تھے۔

آج، انسان کائنات کی تلاش کے لیے خلا میں اڑنے کا خواب دیکھتے ہیں۔ مقبول ثقافت، اسٹار ٹریک سے لے کر جدید خلائی تلاش کی مہمات تک، نے یہ خیال راسخ کر دیا ہے کہ ہم کائنات میں آزادانہ طور پر سفر کر سکتے ہیں، جیسے کہ ہم بنیادی طور پر اپنے شمسی نظام سے آزاد ہیں۔ لیکن اگر افلاطون اور ارسطو درست تھے؟

اگر زندگی 🌞سورج کے ارد گرد کے علاقے تک محدود ہے، تو اس کے نتائج حیرت انگیز ہوں گے۔ انسانیت دور کے ستاروں یا کہکشاؤں تک سفر کرنے سے قاصر ہو سکتی ہے۔ زمین سے فرار کی کوشش کرنے کی بجائے، ہمیں اپنی زمین اور خود سورج کی حفاظت پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے جو زندگی کا اصل منبع ہے۔ یہ احساس کائنات میں ہماری جگہ اور زمین کے باشندوں کے طور پر ہماری ذمہ داریوں کی ہماری سمجھ کو بنیادی طور پر تبدیل کر سکتا ہے۔

کیا انسان چاند سے آگے سفر کر کے ✨ستاروں تک پہنچ سکتے ہیں؟ کیا زمین کی نامیاتی زندگی مریخ پر موجود ہو سکتی ہے؟

آئیے اس سوال کی چھان بین **فلسفے** کے ذریعے کریں، ایک ایسا شعبہ جو وجود اور کائنات میں ہماری جگہ کے بارے میں انسانیت کے گہرے ترین سوالات سے طویل عرصے سے نبرد آزما رہا ہے۔

مصنف کے بارے میں

مصنف، جو 🦋 GMODebate.org اور 🔭 CosmicPhilosophy.org کا بانی ہے، نے اپنا فلسفیانہ سفر 2006 کے آس پاس ڈچ تنقیدی بلاگ Zielenknijper.com کے ذریعے شروع کیا۔ ان کی ابتدائی توجہ اس پر تھی جسے انہوں نے 'آزاد مرضی کے خاتمے کی تحریک' کے طور پر درجہ بندی کیا۔ اس ابتدائی کام نے 🧬نسل بہتری، سائنس، اخلاقیات، اور خود زندگی کی نوعیت سے متعلق فلسفیانہ مسائل کی وسیع تر چھان بین کی بنیاد رکھی۔

2021 میں، مصنف نے زندگی کے منبع کے بارے میں ایک نئی انقلابی نظریہ تیار کیا۔ یہ نظریہ تجویز کرتا ہے کہ زندگی کا منبع نہ تو [1]) جسمانی فرد میں اور نہ ہی [2]) خارجیت میں موجود ہو سکتا ہے اور اسے 'اس سے مختلف جو موجود تھا' (ہے آغاز ∞لامتناہی) کے تناظر میں ہونا چاہیے۔ یہ بصیرت مشہور فلسفہ کے پروفیسر ڈینیل سی۔ ڈینیٹ کے ساتھ ایک آن لائن فورم بحث میں تعامل سے ابھری جس کا عنوان تھا '*دماغ کے بغیر شعور*'۔

> ***Dennett:*** *'یہ کسی بھی طرح شعور کا نظریہ نہیں ہے۔ ... یہ ایسا ہے جیسے آپ مجھے بتانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ کار لائن کے انجن میں ایک نئے اسپارکٹ کا متعارف کرانا شہری منصوبہ بندی اور ٹریفک کنٹرول کے لیے اہم ہے۔'*
>
> ***مصنف:*** *'یہ کہا جا سکتا ہے کہ جو حواس سے پہلے آیا ہے وہ انسان سے پہلے آیا ہے۔ لہذا شعور کی ابتدا کے لیے جسمانی فرد کے دائرے سے باہر دیکھنا ضروری ہے۔'*

اس فلسفیانہ کامیابی نے مصنف کو ایک سادہ سوال کی طرف راغب کیا:

'زمین سے زندگی خلا میں کتنی دور تک سفر کر چکی ہے؟'

مصنف کی حیرت کے لیے، انہوں نے دریافت کیا کہ زمین کی کوئی بھی شکل زندگی، بشمول جانور، پودے، یا جراثیم، کبھی بھی چاند سے آگے سائنسی طور پر آزمائی یا بھیجی نہیں گئی۔ یہ انکشاف حیرت انگیز تھا، خلائی سفر اور انسانوں کو مریخ بھیجنے کی منصوبہ بندی میں بڑی سرمایہ کاری کو دیکھتے ہوئے۔ سائنس نے یہ جانچنے میں کیوں کوتاہی کی کہ آیا زندگی 🌞سورج سے دور زندہ رہ سکتی ہے؟

باب 3.

راز

سائنس نے یہ کیوں نہیں جانچا کہ آیا زندگی چاند سے آگے سفر کر سکتی ہے؟

راز اور گہرا ہو گیا جب مصنف نے دریافت کیا کہ یونانی فلاسفر افلاطون اور ارسطو نے پیش گوئی کی تھی کہ زندگی چاند کے نیچے 'تحت قمری کرے' تک محدود ہے۔ ان کا نظریہ اس امکان کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ زندگی چاند سے آگے 'فوق قمری کرے' میں موجود نہیں ہو سکتی۔

کیا افلاطون اور ارسطو کچھ سمجھ رہے تھے؟ یہ حقیقت کہ 2024 میں بھی اس سوال کو مسترد نہیں کیا جا سکتا، قابل ذکر ہے۔

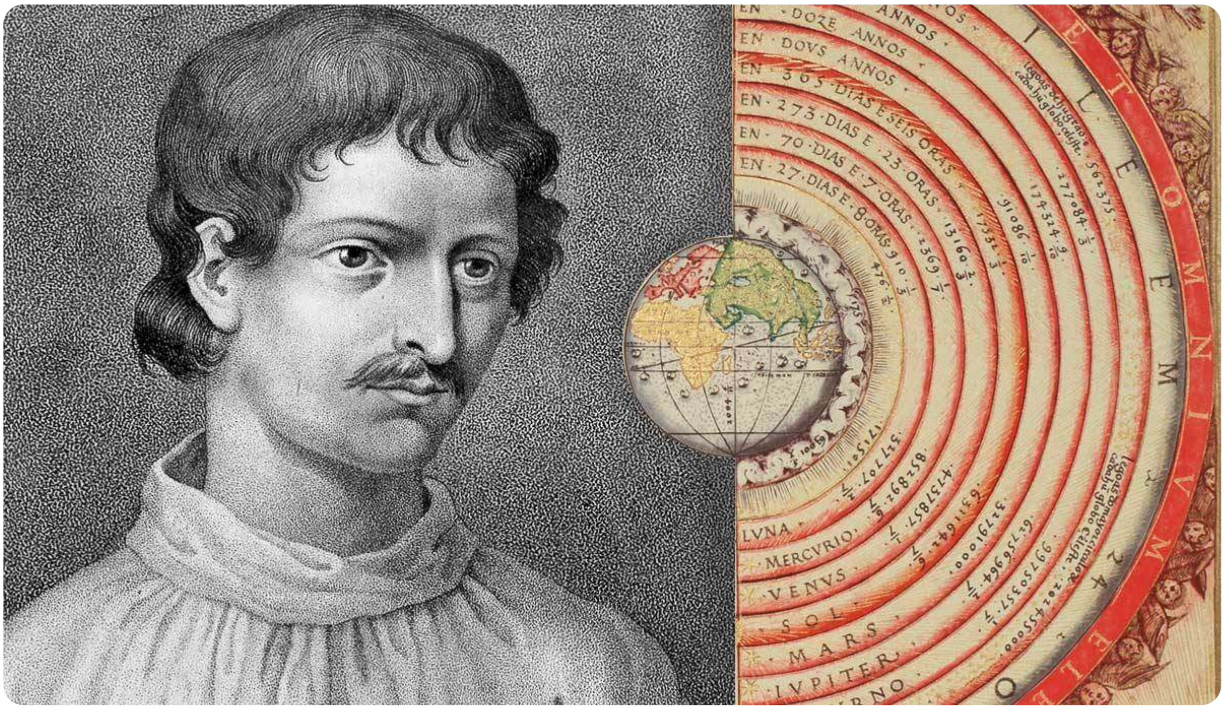

باب 4.

سائنس کی تاریخ کا ایک اہم حصہ

فلاطون اور ارسطو کا نظریہ سائنس کی تاریخ میں ایک اہم کردار ادا کر چکا ہے۔ سائنسی انقلاب، کئی معنوں میں، اس خیال کے خلاف بغاوت تھا کہ چاند سے آگے زندگی نہیں ہو سکتی۔ یہ تصور ارسطو کی طبیعیات سے جدید سائنسی نظریات تک کی منتقلی کی بنیاد میں موجود تھا۔

فرانسس بیکن، جو سائنسی انقلاب کی ایک اہم شخصیت تھے، نے تحت قمری اور فوق قمری کروں کے درمیان ارسطو کے فرق کو مسترد کر دیا۔ فلسفی جارڈانو برونو نے بھی تحت قمری اور فوق قمری علاقوں کے درمیان تقسیم کو غلط ثابت کرنے کی کوشش کی۔ ان کروں کے درمیان فرق کو نئے سائنسی نظریات اور دریافتوں کی ترقی نے مزید چیلنج کیا، جیسے چین نِنگ یانگ اور رابرٹ ملز کا کام۔

افلاطون اور ارسطو کے نظریے کی سائنسی تاریخ میں مسلسل موجودگی اس کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ سوال اٹھاتی ہے: جدید سائنس نے یہ کیوں نہیں جانچا کہ آیا زندگی چاند سے آگے سفر کر سکتی ہے، خاص طور پر اب جب ہمارے پاس ایسا کرنے کی تکنیکی صلاحیت موجود ہے؟

باب 5.

عقائد پر سوال اٹھانے پر جلاوطنی

تاریخ میں، فلاسفہ اور سائنسدان جیسے سقراط، انیکسیگوراس، ارسطو، ہائپیشیا، جارڈانو برونو، باروخ اسپینوزا، اور البرٹ آئنسٹائن کو جلاوطنی کا سامنا کرنا پڑا سچائی کے ساتھ ان کی وفاداری اور علم کی تلاش کے لیے جو رائج عقائد اور معیارات کو چیلنج کرتی تھی، جن میں سے کچھ، جیسے انیکسیگوراس، چاند کو پتھر قرار دینے پر جلاوطن کیے گئے، اور دوسرے، جیسے سقراط، کو قائم مذہبی اور سماجی نظام پر سوال اٹھانے پر موت کی سزا دی گئی۔

فلسفی جارڈانو برونو کو افلاطون اور ارسطو کے تحت قمری نظریے پر سوال اٹھانے پر جلا کر مار دیا گیا۔

> ورجل (اینیڈ، VI.724–727) نے فوق اور تحت قمری علاقوں کو اندر سے روح کے ذریعے متحرک کے طور پر بیان کیا تھا، جسے جارڈانو برونو نے اس تناظر میں عالمی روح کے ساتھ شناخت کیا، اور یہ شامل کیا کہ وہ ان کے عظیم حجم میں پھیلے ہوئے ذہن کے ذریعے متحرک تھے۔
>
> جارڈانو برونو ایک عہد تجدید کے فلسفی تھے جنہوں نے غالب ارسطوئی نظریے پر سوال اٹھایا اور ایک عنصری نظریہ پیش کیا جو ارسطو کے تحت قمری نظریے کے خلاف تھا۔ رومن انکوئزیشن نے ان کے غیر روایتی عقائد کی وجہ سے انہیں جلا کر مار دیا۔

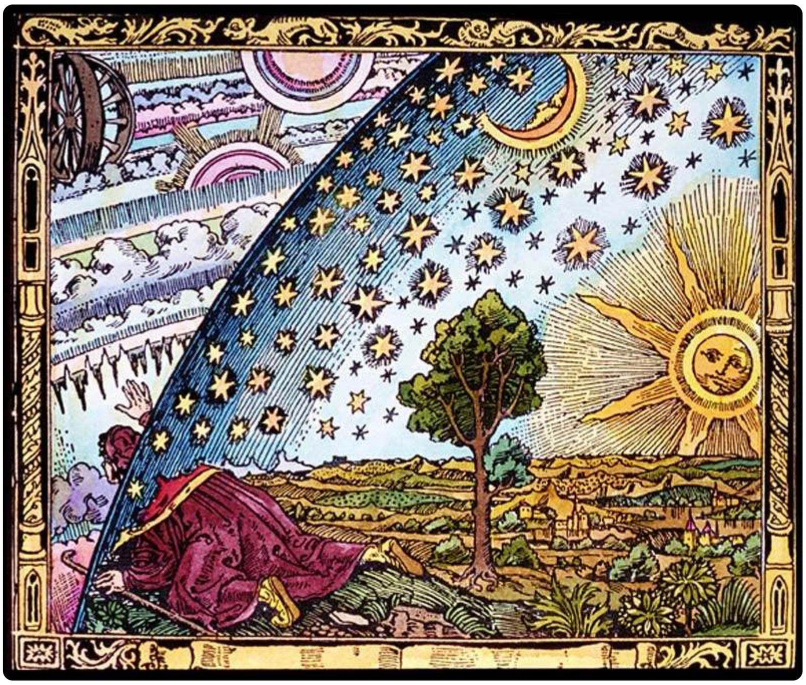

‘18ویں صدی کی لکڑی کی کٹائی جو برونو کے کلاسیکی کائنات سے باہر کے خوابوں کی عکاسی کرتی ہے۔’

🦋 GMODebate.org کے مصنف نے حساس موضوعات پر سوال اٹھانے کے لیے جلاوطنی کی جدید شکلوں کا تجربہ کیا ہے۔ اس پر اکثر پابندی لگائی گئی ہے، مثال کے طور پر پودوں کی حساسیت پر بحث کرنے یا بگ بینگ نظریہ کی تنقید کرنے پر۔ یہ پابندیاں ان کی کاروباری اور ذاتی زندگی تک بھی پھیل گئیں، جس میں پراسرار ورڈپریس پلگ ان پر پابندی اور 🟢ماس بال پر پابندی کی کہانی شامل ہے۔

باب 2.5.

بگ بینگ نظریہ’

پر سوال اٹھانے پر پابندی

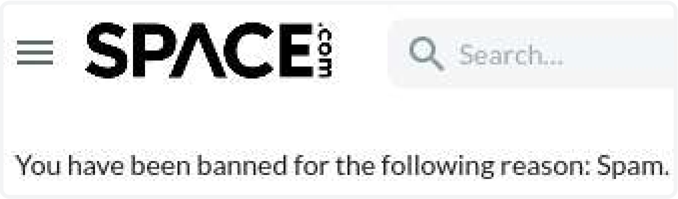

جون 2021 میں، مصنف پر Space.com پر بگ بینگ نظریہ پر سوال اٹھانے پر پابندی لگا دی گئی۔ پوسٹ میں البرٹ آئنسٹائن کے حال ہی میں دریافت شدہ مقالوں پر بحث کی گئی تھی جو اس نظریہ کو چیلنج کرتے تھے۔

> *البرٹ آئنسٹائن کے پراسرار گم شدہ مقالے جو انہوں نے برلن میں پروشین اکیڈمی آف سائنسز کو جمع کرائے تھے، 2013 میں یروشلم میں ملے...*
>
> (2023) **آئنسٹائن سے 'میں غلط تھا' کہلوانا**
> Source: onlinephilosophyclub.com

یہ پوسٹ، جس میں کچھ سائنسدانوں کے درمیان بڑھتی ہوئی اس سوچ پر بحث کی گئی تھی کہ بگ بینگ نظریہ نے مذہبی جیسی حیثیت اختیار کر لی ہے، نے کئی سنجیدہ جوابات حاصل کیے تھے۔ تاہم، اسے Space.com پر معمول کے مطابق صرف بند کرنے کی بجائے اچانک حذف کر دیا گیا۔ اس غیر معمولی کارروائی نے اس کی حذف کے پیچھے کی وجوہات کے بارے میں سوالات کھڑے کر دیے۔

ماڈریٹر کا اپنا بیان، *'یہ تھریڈ اپنی منزل تک پہنچ چکی ہے۔ شراکت کرنے والوں کا شکریہ۔ اب بند کر رہے ہیں'*، متناقض طور پر بندش کا اعلان کرتے ہوئے پوری تھریڈ کو حذف کر دیا۔ جب مصنف نے بعد میں اس حذف پر مؤدبانہ اختلاف کیا، تو ردعمل اور بھی سخت تھا - ان کا پورا Space.com اکاؤنٹ بند کر دیا گیا اور سابقہ تمام پوسٹس مٹا دی گئیں، جو پلیٹ فارم پر سائنسی بحث کے لیے تشویشناک عدم برداشت کی نشاندہی کرتا ہے۔

مشہور سائنس رائٹر ایرک جے۔ لرنر نے 2022 میں ایک مضمون لکھا جس میں انہوں نے کہا:

>
>
> *"بگ بینگ کی تنقید کرنے والے مقالے کسی بھی فلکیاتی جرنل میں شائع کرنا **تقریباً ناممکن** ہو گیا ہے۔"*
>
> (2022) **بگ بینگ نہیں ہوا**
> Source: انسٹیٹیوٹ آف آرٹ اینڈ آئیڈیاز

ماہرین تعلیم کو کچھ خاص تحقیق کرنے سے روکا جاتا ہے، جس میں بگ بینگ نظریہ کی تنقید بھی شامل ہے۔

باب 6.

نتیجہ

> گر زندگی 🌞 سورج کے ارد گرد کے علاقے تک محدود ہے، تو فطرت، حقیقت اور خلائی سفر کے بارے میں انسانیت کی سمجھ بنیادی طور پر غلط ہوگی۔ یہ احساس ترقی اور بقا کے لیے آگے بڑھنے کی راہ پر انسانیت کی رہنمائی کے لیے

نئی فلسفیانہ سوچ کا مطالبہ کرتا ہے۔ زمین سے فرار کی کوشش کرنے کی بجائے، انسانیت زمین کی حفاظت اور ممکنہ طور پر سورج کی بھی حفاظت میں بہتر سرمایہ کاری کر سکتی ہے جو زندگی کا سرچشمہ ہے۔

آخر ان تمام دہائیوں کے بعد، سائنس نے یہ جانچنے سے کیوں گریز کیا کہ آیا زندگی چاند سے آگے سفر کر سکتی ہے؟ اگر افلاطون اور ارسطو درست تھے - اور چاند ایک ایسی رکاوٹ ہے جسے زندگی عبور نہیں کر سکتی؟

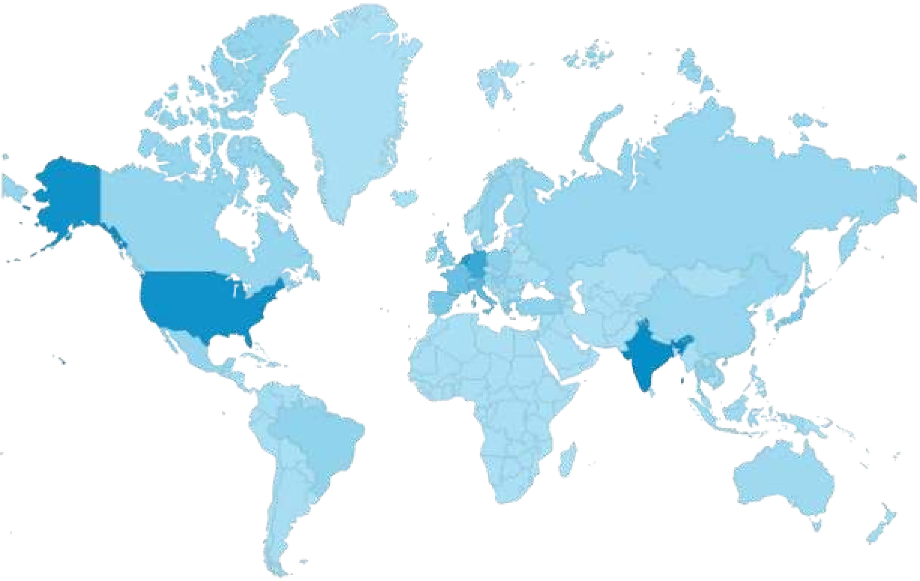

باب 7.

اپڈیٹ 2024

2021 سے، اس اپڈیٹ تک تین سال پہلے، یہ مضمون e-scooter.co پر 99 سے زیادہ زبانوں میں نمایاں طور پر پروموٹ کیا گیا، جو صاف نقل و حرکت کے لیے ایک ویب سائٹ ہے، جسے اوسطاً ہر ہفتے 200 سے زیادہ ممالک کے لوگوں نے دیکھا۔ لانچ کے ایک سال کے اندر دنیا کے تمام ممالک سے ویب سائٹ کو وزٹ کیا گیا۔

مضمون کو ویب سائٹ کے ہیڈر میں نمایاں طور پر پروموٹ کیا گیا تھا اور تمام وزیٹرز کے لیے نظر آتا تھا۔ ویب سائٹ کی واضح طور پر کچھ رسائی رہی ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ کچھ نہیں بدلا۔

> *2024 میں GPT-4: 'زمین کی کسی بھی قسم کی زندگی، بشمول جانوروں، پودوں، یا مائیکروبز کو چاند سے آگے سائنسی طور پر ٹیسٹ یا بھیجا نہیں گیا ہے۔'*

دسمبر 2023 میں، 🇮🇷ایران نے نامعلوم جانوروں کے ساتھ ایک خاص کیپسول خلا میں بھیجا۔ کیا ایران سائنسی ٹیسٹ کرنے والا پہلا ملک ہوگا؟

(2023) ایران نے جانوروں کو لے جانے والا کیپسول خلا میں بھیجا ہے

Source: Al Jazeera

آخر ان تمام دہائیوں کے بعد، سائنس نے یہ جانچنے سے کیوں گریز کیا کہ آیا زندگی 🌑 چاند سے آگے سفر کر سکتی ہے؟

کائناتی فلسفہ

ہمیں اپنی فلسفیانہ بصیرت اور تبصرے
info@cosphi.org پر شیئر کریں۔

24 دسمبر، 2024 کو پرنٹ کیا گیا

CosmicPhilosophy.org
فلسفے کے ذریعے کائنات کو سمجھنا

© 2024 Philosophical.Ventures Inc.